

دیوار چین انسانی عزم اور تعمیراتی مہارت کا عظیم شاہکار

دنیا کی تاریخ میں بعض تعمیرات ایسی ہیں جو انسانی محنت، ذہانت، عزم اور غیر معمولی صلاحیتوں کی علامت بن جاتی ہیں۔ چین کی عظیم دیوار بھی انہی شاہکاروں میں شامل ہے۔ پہاڑوں، وادیوں اور سرسبز میدانوں سے گزرتی ہوئی یہ تاریخی دیوار دنیا کی مشہور ترین تعمیرات میں شمار ہوتی ہے۔ اسے جدید دنیا کے سات عجائبات میں شامل کیا گیا ہے۔ دیوار چین نہ صرف چین کی تاریخ اور تہذیب کی نمائندگی کرتی ہے بلکہ یہ اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ انسان مشکل ترین جغرافیائی حالات میں بھی بڑے تعمیراتی منصوبے مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

دیوار چین کی تاریخ کئی صدیوں پر محیط ہے۔ اس کی تعمیر کسی ایک بادشاہ یا ایک دور میں مکمل نہیں ہوئی، بلکہ مختلف چینی ریاستوں اور حکمرانوں نے مختلف زمانوں میں دفاعی دیواریں تعمیر کروائیں۔ تقریباً ساتویں صدی قبل مسیح سے مختلف علاقوں میں دفاعی حصار بنانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ ان دیواروں کا مقصد اپنی ریاستوں کو دشمنوں کے حملوں سے محفوظ رکھنا تھا۔ تیسری صدی قبل مسیح میں چین کے پہلے شہنشاہ، کن شی ہوانگ، نے مختلف ریاستوں کو متحد کرنے کے بعد موجودہ شمالی دفاعی دیواروں کے بعض حصوں کو آپس میں ملوانے اور مضبوط بنانے کا حکم دیا۔ اس زمانے میں شمال سے آنے والے خانہ بدوش گروہوں کے حملوں کا خطرہ موجود تھا۔ بعد کے چینی حکمرانوں نے بھی ان دفاعی حصاروں کی توسیع اور مرمت جاری رکھی۔ دیوار کے کئی مشہور اور آج بھی محفوظ حصے منگ خاندان کے دور، یعنی چودھویں سے سترہویں صدی کے اوائل کے درمیان تعمیر یا از سر نو مضبوط کیے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ آج سیاح جن حصوں کو دیکھتے ہیں، ان میں سے بہت سے منگ خاندان کے عہد کی تعمیراتی خصوصیات پیش کرتے ہیں۔

دیوار چین چین کے شمالی علاقوں میں مختلف پہاڑی سلسلوں، میدانوں اور وادیوں سے گزرتی ہے۔ اس کا راستہ سیدھا نہیں بلکہ قدرتی جغرافیہ کے مطابق بل کھاتا ہوا آگے بڑھتا ہے۔ اس کی مختلف شاخوں اور تاریخی حصوں کی مجموعی لمبائی تقریباً 21 ہزار 196 کلومیٹر بتائی جاتی ہے۔ اس پیمائش میں مختلف ادوار میں تعمیر ہونے والی دیواریں، خندقیں اور دیگر دفاعی حصے بھی شامل ہیں۔ دیوار کی تعمیر میں مختلف علاقوں کے دستیاب وسائل استعمال کیے گئے۔ کہیں پتھر اور اینٹیں استعمال ہوئیں، کہیں مٹی کو دبا کر دیواریں بنائی گئیں اور بعض مقامات پر لکڑی سمیت دیگر مواد بھی استعمال ہوا۔ اس کی اونچائی اور چوڑائی ہر جگہ یکساں نہیں۔ بعض حصوں پر اتنی جگہ موجود ہے کہ قدیم زمانے میں فوجی دستے وہاں حرکت کر سکتے تھے۔

دیوار چین صرف ایک طویل دیوار نہیں تھی بلکہ ایک وسیع دفاعی نظام کا حصہ تھی۔ اس میں نگرانی کے لیے برج، فوجی چوکیوں اور اہم مقامات پر دروازوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ پہاڑی چوٹیوں پر قائم نگرانی کے برج دشمن کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے میں مدد دیتے تھے۔ خطرے کی اطلاع ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچانے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے تھے، جن میں دھوئیں اور آگ کے اشارے بھی شامل تھے۔ اس طرح دور دراز جگہوں کے درمیان پیغام رسانی ممکن ہوتی تھی۔ تاہم، یہ سمجھنا درست نہیں کہ دیوار نے چین کو ہر حملے سے مکمل طور

پر محفوظ کر دیا تھا۔ اس کی افادیت فوجی حالات، مقامی دفاعی انتظامات اور حکمرانوں کی حکمتِ عملی پر منحصر تھی۔

دیوار کی تعمیر میں سپاہیوں، مزدوروں، قیدیوں اور دیگر محنت کشوں نے حصہ لیا۔ دشوار گزار پہاڑوں پر بھاری پتھر اور تعمیراتی سامان پہنچانا انتہائی مشکل کام تھا۔ اس زمانے میں جدید مشینری موجود نہیں تھی، اس لیے تعمیر کا زیادہ تر کام انسانی اور حیوانی محنت سے کیا جاتا تھا۔ تعمیر کے دوران سخت موسمی حالات، خوراک اور رہائش کی مشکلات اور طویل اوقاتِ کار نے کارکنوں کی زندگی کو دشوار بنایا۔ اسی لیے دیوار چین کی تاریخ صرف ایک عظیم عمارت کی کہانی نہیں، بلکہ ان بے شمار انسانوں کی محنت اور قربانیوں کی داستان بھی ہے جنہوں نے اسے تعمیر کیا۔

آج دیوار چین دنیا بھر سے آنے والے سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ بیجنگ کے قریب بادالنگ اور موتیان یو جیسے حصے سیاحوں میں خاصے مقبول ہیں۔ یہاں سے پہاڑوں اور قدرتی مناظر کا دلکش نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ بعض حصے مرمت شدہ ہیں، جبکہ دوسرے مقامات پر دیوار وقت، موسم اور قدرتی عوامل کے باعث خستہ حال ہو چکی ہے۔ یونیسکو نے 1987ء میں دیوار چین کو عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کیا۔ اس کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کے پیش نظر اسے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ سیاحوں کی غیر محتاط سرگرمیاں، موسم کی شدت اور قدرتی کٹاؤ اس کے بعض حصوں کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔

دیوار چین انسانی تاریخ کا ایک غیر معمولی شاہکار ہے۔ یہ دفاعی حکمتِ عملی، تعمیراتی مہارت اور اجتماعی محنت کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس کی عظمت صرف اس کی لمبائی میں نہیں بلکہ اس تاریخ میں بھی پوشیدہ ہے جو اس کے پتھروں اور اینٹوں میں محفوظ ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ بڑے منصوبے وقت، محنت اور مستقل مزاجی سے وجود میں آتے ہیں۔ دیوار چین آج بھی دنیا کو چین کی قدیم تہذیب، تاریخی ورثے اور انسانی عزم کی ایک نمایاں جھلک دکھاتی ہے۔